



سوال

(570) نماز کے ساتھ ملنے کے لئے جلد بازی کا مظاہر کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بہت سے مسلمانوں کی یہ خواہش ہوتی ہے کہ ان کی نماز باجماعت کا کوئی حصہ بھی فوت نہ ہو لہذا جب وہ مسجد کی طرف آتے اور یہ دیکھتے ہیں کہ امام نے نماز شروع کر دی ہے۔ تو وہ جماعت کے ساتھ شامل ہونے کے لئے دوڑ پڑتے ہیں۔ تو طرز عمل کے بارے میں کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلوٰۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

نماز کے لئے دوڑ کر نہیں آنا چاہیے یہ ایک مکروہ عمل ہے کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے:

«إذا أتیتم الصلاة فلیکم بالسکیۃ، فما أدرتم فسلوا ما فایم فأتوا»۔ (صحیح بخاری حدیث نمبر 635)

"جب تم نماز کے لیے آؤ تو وقار اور سکون کو ملحوظ رکھو، نماز کا جو حصہ پاؤ اسے پڑھو اور اور جو رہ جائے اسے (بعد) میں پورا کر لو۔"

اور دوسری حدیث میں الفاظ یہ ہیں۔

«قلنا تواترتم تسون و اتوا و علیکم السکیۃ و الوقار فما أدرتم فسلوا ما فایم فأتوا» (صحیح مسلم)

"نماز کے لئے دوڑے نہ آؤ بلکہ سکون اور وقار کے ساتھ آؤ، نماز کا جو حصہ پاؤ اسے پڑھو اور اور جو رہ جائے اسے (بعد) میں پورا کر لو۔"

سنت یہ ہے کہ آدمی نماز کے لئے چلتے ہوئے عاجزانہ انداز میں اور جلد بازی کا مظاہرہ کرتے ہوئے آئے بڑے اطمینان و سکون کے ساتھ اپنی معمول کی چال میں آئے اور صف کے ساتھ مل جائے سنت یہی ہے۔ (شیخ ابن باز رحمۃ اللہ علیہ)
صدا ما عندی واللہ اعلم بالصواب



صفحہ نمبر 455

محدث فتویٰ